Pakistan

Government of Sindh

Second Karachi Water and Sewerage Services Improvement Project (KWSSIP-2)

Labor Management Procedures (LMP)

لیبر مینجمنٹ پروسیجرز(LMP)

کراچی واٹر اینڈ سیوریج سسٹم امپرو ومنٹ پروجیکٹ–2(KWSSIP-2)

ایگزیکٹو خلاصہ

حکومت سندھ (GOS) کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ (KWSB) کے ذریعے کراچی واٹر اینڈ سیوریج سروسز پروجیکٹ (KWSSIP)کے نفاذ کے لیے ورلڈ بینک (WB) سے قرض حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ عالمی بینک کی ضروریات کے مطابق، KWSB نے یہ لیبر مینجمنٹ پروسیجرز (LMP) لیبر اور کام کے حالات سے متعلق ضروریات کو اجاگر کرنے کے لیے تیار کیے ہیں جو مجوزہ پروجیکٹ پر لاگو ہوں گے۔

دستاویز کا مقصد ان سرگرمیوں کے انتظام اور کنٹرول کی رہنمائی کرنا ہے جو پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران لیبر سے متعلق خطرات کا باعث بن سکتی ہیں۔ LMP ایک لازمی ضرورت ہے جو تمام قسم کے کارکنوں پر لاگو ہوتی ہے جو KWSB کے ذریعہ شامل ہوں گے بشمول اس کے کنسلٹنٹس، ٹھیکیدار، ذیلی ٹھیکیدار، اور لیبر سپلائی کنٹریکٹ کرنے والی ایجنسیاں، فریق ثالث، اور پروجیکٹ کی تکمیل سے متعلق تمام اہلکار۔

پروجیکٹ کا جائزہ

KWSBکا قیام 1981 میں فروری 1983 کے سندھ لوکل گورنمنٹ ترمیمی آرڈیننس کو جاری کرکے کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (KMC) سے تخلیق کا باعث بنا۔ یہ وہ ادارہ ہے جو کراچی کے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم، لاگت کی وصولی، حفظان صحت کے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے شہر کے اندر سیوریج سسٹم کا انتظام، خدمات میں کمی کو پورا کرنے کے لیے اسکیم کی ترقی کے لیے ذمہ دار ہے۔ اور پائیدار معاشی عملداری کے لیے محصولات کا مجموعہ ہے۔

کراچی شہر کے میں چار نمایاں، سرکاری طور پر اعلان کردہ اور قانونی پانی کے ذرائع ہیں۔ جن میں سے تین ذرائع سطحی پانی کے ذرائع ہیں جن میں شامل ہیں۔ جھیل ہالیجی ، جھیل کینجھر اور حب ڈیم۔جبکہ چوتھے پانی کے وسائل کو زمینی پانی کے ذریعہ کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔ ڈملوٹی کے کنویں کراچی شہر کے لیے کینجھر جھیل اور حب ڈیم سے 650 ملین گیلن یومیہ (MGD)پانی کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے جبکہ 1,200 MGD کی طلب ہے۔ پانی کو روایتی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کے ذریعے جمع اور ٹریٹ کیا جاتا ہے اور شہر میں تقسیم کی کچھ نئی سہولیات کے ساتھ کم از کم 40-45 سال پرانا نظام کے ذریعے تقسیم کیا جاتا

ہے۔ تقریباً 210 ایم جی ڈی پانی بغیر ٹریٹمنٹ کے فراہم کیا جاتا ہے[1] ۔ دریائے سندھ کینجھر جھیل کو پانی فراہم کرتا ہے ۔ کینجھر سے پانی نالیوں کے ذریعے ہالیجی ، گھارو ، پورٹ قاسم ، اسٹیل ملز اور دھابیجی پمپنگ اسٹیشن تک جاتا ہے۔ دھابیجی پمپنگ اسٹیشن سے مختلف پمپنگ اسٹیشنوں تک پانی پہنچایا جاتا ہے تاکہ شہر کے تمام اضلاع میں بجلی کی پمپنگ موٹروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کی جاسکے۔

یہ آپ کے منصوبے کے لئے ایک سنجیدہ مسئلہ دکھائی دیتا ہے جس میں پانی کی رسد اور طلب میں نمایاں فرق ہے۔ یہاں 550 ملین گیلن یومیہ (MGD) 1200 کی طلب کی توقع ہے، جس کے تحت شہر کو پانی کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ MGD کی موجودہ فراہمی کے مقابلے میں

نان ریونیو واٹر کی شرح بھی کافی زیادہ ہے (50-60٪)، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ موجودہ نظام میں کافی پانی کا نقصان ہو رہا ہے یا وہ صحیح طریقے سے بلنگ نہیں ہو رہی۔ اس کا نتیجہ ماہانہ مالی نقصانات کی شکل میں آتا ہے جو 569 PKR ملین یا 5.4 $US ملین کے لگ بھگ ہیں، اور اس کے ساتھ ہی بقایا جات کا مسئلہ بھی ہے جو تقریباً 32 PKR بلین یا 305 $US ملین تک پہنچ چکا ہے۔ کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کے 1.1 ملین صارفین میں سے اکثر کو پانی غیر مستقل بنیادوں پر ملتا ہے، اور کئی علاقوں میں صرف 2-4 گھنٹے ہر دوسرے دن پانی دستیاب ہوتا ہے۔ سیوریج کا کوئی علاج موجود نہیں ہے، اور خستہ حال ٹریٹمنٹ پلانٹس کی ناکامی کی وجہ سے تقریباً MGD475 سیوریج بغیر ٹریٹمنٹ کے بحیرہ عرب میں ڈالا جا رہا ہے، جو ماحول اور صحت کے لیے خطرہ ہے۔۔
کراچی میں پانی کی فراہمی اور سیوریج کے اوپر بیان کردہ مسائل کو حل کرنے کے لیے، KWSSIP کے تحت مندرجہ ذیل پراجیکٹس (SOPs) کا تصور کیا گیا ہے:

SOP-1 (KWSSIP-1)	اصلاحات، بحالی، اور بحالی پر توجہ مرکوز کرتا ہے
SOP-2 (KWSSIP-2)	سرمایہ کاری کو بڑھانا
SOP-3	پیدا ہونے والے اضافی گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کو یقینی بنانے کے لیے پانی کی پیداوار میں اضافہ اور سرمایہ کاری کی سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کرے گا۔
SOP-4	پچھلے منصوبوں کے تحت حاصل کردہ تجربے کی بنیاد پر غیر رسمی بستیوں میں خدمات کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا۔

[1] کراچی کے آبی وسائل کا صورتحال کا تجزیہ، ڈبلیو ڈبلیو ایف 2019

فی الحال SOP-1 نافذ العمل ہے جبکہ SOP-2 تیاری کے مرحلے میں ہے۔ SOP-2 یا KWSSIP-2 کے تین اجزاء ہیں (i) :صلاحیت کی تعمیر اور اصلاحی اقدامات؛ (ii) بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری؛ اور (iii) پروجیکٹ مینجمنٹ اور اس سے وابستہ مطالعات۔ مجوزہ منصوبے کے اجزاء 2 کے تحت ذیل میں شامل ذیلی منصوبے ہیں:

- K-IV اضافہ (K-IV واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کا نیٹ ورک سے کنکشن)؛
- ملیر بیسن ویسٹ واٹر انٹرسیپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ؛
- اضافی کم آمدنی والی کمیونٹیز (کچی آبادیاں) میں پانی کی فراہمی اور سیوریج کو بہتر بنانا ترجیحی سیوریج نیٹ ورک کی بحالی اور گندے پانی کے پمپنگ اسٹیشنوں کی توسیع اور بحالی؛
- ترجیحی پانی کے نیٹ ورک کی بحالی اور توسیع بشمول میٹر اور نان ریونیو واٹر (NRW) کو کم کرنا اور پانی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کلورینیشن کی اضافی سہولیات؛
- توانائی کی کھپت کو کم کرنا؛ اور
- موجودہ کی بحالی اور نئے فلٹریشن پلانٹس کی تعمیر تاکہ اس وقت پیدا ہونے والے تمام پانی کی صفائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پروجیکٹ میں لیبر کے استعمال کا جائزہ

پراجیکٹ کے نفاذ میں پراجیکٹ سے وابستہ مختلف سرگرمیوں کے لیے مختلف زمروں کے کارکنان شامل ہوں گے۔ پراجیکٹ ورکرز کو عالمی بینک ماحولیات اور سماجی معیار 2 کے تحت درج ذیل چار زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے: (i) براہ راست کارکن؛ (ii) کنٹریکٹ ورکرز؛ (iii) بنیادی سپلائی کارکن؛ اور (iv) کمیونٹی ورکرز۔ پہلے تین ورکرز کیٹیگریز- کنٹریکٹڈ ورکرز، پرائمری سپلائر ورکرز، اور ڈائریکٹ ورکرز- اس پراجیکٹ پر اس درجہ بندی اور پراجیکٹ کے لیبر کی ضروریات کی بنیاد پر لاگو ہوتے ہیں، تاہم ان کی انفرادی تعداد ابھی پوری طرح معلوم نہیں ہے۔ پروجیکٹ میں کمیونٹی ورکرز رکھنے کا تصور نہیں کیا گیا ہے، جہاں KWSB اور اس کے ٹھیکیدار پراجیکٹ کے بنیادی کاموں کے لیے درکار بنیادی سپلائرز سے سامان یا مواد حاصل کریں گے۔

اہم ممکنہ لیبر خطرات کا اندازہ

اہم مزدوری کے خطرات کا اندازہ ان خطرات سے کیا جاتا ہے:

- پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت (OHS) کے خطرات،
- چائلڈ لیبر (بچوں سے مشقت کروانا) اور جبری مشقت،

- مزدوروں کی آمد و رفت،
- ملازمت کی شرائط وضوابط پر لیبر تنازعات،
- جنسی استحصال اور بد سلوکی (SEA)/ جنسی ہراسانی (SH)،
- متعدی بیماری کا خطرہ،
- غیر محفوظ پینے کے پانی سے خطرہ،
- بنیادی سہولیات کی فراہمی کا فقدان - پانی، خوراک، بیت الخلا، ہاتھ دھونے کی سہولیات، طبّی امداد،
- غیر منصفانہ بھرتی اور انتخاب کے طریقے جو خواتین، کمزور گروہوں کے ساتھ امتیازی سلوک کر سکتے ہیں،
- کام کی حفاظت کا ناقص کلچر، حادثات/واقعات، پی پی ای کی فراہمی کا فقدان،
- تنخواہ، اجرت اور مراعات لیبر قوانین کی پیروی میں نہیں ہیں،
- کیمپ سائٹ کی غیر معیاری سہولیات اور کیمپ سائٹ کا انتظام،
- تمام کارکنوں کے لیے متفقہ اصول وضوابط کا فقدان،
- کارکنوں کے لیے مناسب شکایات کے ازالے کے چینل کا فقدان۔

منصوبے کے تعمیراتی اور آپریشنل کام میں شامل سرگرمیاں بنیادی طور پر صحت اور حفاظت کے خطرات کے لیے ذمہ دار ہوں گی جو منصوبے کی افرادی قوت بشمول PIU، کنسلٹنٹس اور تعمیراتی کارکنان کو متاثر کر سکتے ہیں۔ عام خطرات میں تعمیراتی ساز وسامان کے استعمال کے جسمانی خطرات سے دوچار ہونا، چلتی ٹریفک کے قریب کام کرنا، کرینیں چلانے اور سامان لہرانا، سہاروں پر یا اس کے قریب کام کرنا، ٹرپ کرنا، گرنا، بٹومین کو سنبھالنا، جلنا، شور اور دھول کا سامنا کرنا، گرنے والی اشیاء، پراجیکٹ سے متعلقہ گاڑیوں کو چلانے سے ٹریفک کے خطرات، خطرناک مواد کی نمائش، اور آلات اور مشینری کے استعمال سے برقی خطرات کا سامنا۔ مزید برآں، جن مقامات پر یہ کام ہونے ہیں وہ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے خطرات کا باعث بھی بنتے ہیں کیونکہ یہ وہ علاقے ہیں جو خطرناک فضلہ اور کیمیکلز سے بھی متاثر ہوتے ہیں، مثلاً گندے پانی کو صاف کرنے والے پلانٹس، فلٹریشن پلانٹس۔

ملازمین کی صحت اور حفاظت کو لاحق خطرات کو کم کرنے کے لیے، خطرات کی نشاندہی کرنا اور متعلقہ خطرات کا انتظام کرنا بہت ضروری ہے۔ مزید برآں، یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ رسک مینجمنٹ کے لیے ایک فعال انداز اختیار کرنے سے لاگت میں نمایاں بچت، معاوضے کے دعووں میں کمی، اور صحت اور حفاظت کے قوانین کی عدم تعمیل میں کمی واقع ہوگی، جس میں تمام ملوث افراد کے لیے مجموعی طور پر محفوظ اور بہتر کام کرنے کے حالات شامل ہیں۔

لیبر سے متعلق خطرات کے تدارک کے درجہ بندی پر عمل کرتے ہوئے کم کیا جائے گا، جو حکم دیتا ہے:

I. خطرے کا خاتمہ

II. عمل، مادہ، یا اوزار کا متبادل

III. خطرناک چیز کے ساتھ رابطے کی روک تھام یعنی رکاوٹیں پیدا کرنا، گارڈز لگانا وغیرہ۔

IV. کام کے محفوظ نظام کا نفاذ جیسے کام کے نظام کو اجازت دینا، خطرناک سرگرمیوں کی کارکردگی پر وقت کی حد کا تعین

V. مناسب ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) کا استعمال

ایک محفوظ اور صحت مند کام کی جگہ کو یقینی بنانے کے لیے، PIU اپنے کنسلٹنٹس اور ٹھیکیداروں کے ساتھ صحت اور حفاظت کے تمام ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرنے کے لیے مناسب خیال رکھے گا، جو ملازمین کو نقصان پہنچانے کے امکانات رکھتے ہیں۔ خطرات کام کے عمل، استعمال میں آنے والے آلات اور مواد، کام کے ماحول، یا اس میں شامل دیگر افراد سے پیدا ہو سکتے ہیں۔

پروجیکٹ اور اس سے وابستہ تمام کارکن پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے ضوابط پر عمل کریں گے۔ تمام ٹھیکیداروں کو اپنی بولیوں کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے انتظام کی حکمت عملی کی ایک جامع وضاحت شامل کرنی چاہیے۔ ٹھیکیداروں کا انتخاب کرتے وقت PIU جن عوامل پر غور کرے گا ان میں سے ایک حفاظتی دفعات کا اطلاق اور ایسا کرنے میں ان کا سابقہ ٹریک ریکارڈ ہے۔ تمام ٹھیکیداروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کارکن ذاتی حفاظتی سازوسامان (PPE) پہنیں، حفاظتی تربیت حاصل کریں، اور WB OHS رہنما اصول اور ESS2 کے معیار کی تعمیل کرنے والی ترتیب میں بیان کردہ دیگر روک تھام کے اقدامات کریں۔ کمپنی اور ملازم دونوں حفاظت کے لیے جوابدہ ہیں، جہاں انہیں OHS پروگرام بنانے اور لاگو کرنے کے ساتھ ساتھ کام کے محفوظ طریقے اور طریقہ کار کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔

لیبر قانون سازی کا جائزہ

سندھ اور پاکستان میں لیبر کے بے شمار ضابطے ہیں۔ یہ مزدور قوانین صنعتی، تجارتی اور مزدور اداروں کی ایک وسیع رینج پر لاگو ہوتے ہیں، اور ان میں متعدد آرڈیننس، ایکٹ، قواعد و ضوابط اور دیگر قوانین شامل ہیں۔ سندھ میں مزدوروں کے حقوق کے حوالے سے متعدد قومی اور بین الاقوامی قانونی ذمہ داریوں کے عمل درآمد کی ضرورت ہے۔ ذیل میں فلاح و بہبود اور مزدوروں کے حقوق سے متعلق اہم ترین قانون سازی کی فہرست ہے۔

- قومی
  - فیکٹریز ایکٹ، 1934
  - انڈسٹریل ریلیشن ایکٹ
  - ورک مین کمپنسیشن ایکٹ 1923
  - کم از کم اجرت آرڈیننس، 1961
  - اجرت کی ادائیگی ایکٹ 1936
  - انڈسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ سٹینڈنگ آرڈرز آرڈیننس 1968

- زچگی کے فوائد آرڈیننس1958
- اپرنٹس شپ آرڈیننس1962
- ایمپلائزاولڈ ایج بینیفٹ ایکٹ1976
- بچوں کے روزگار ایکٹ1991
- بانڈڈ لیبر ایبولیشن ایکٹ1992
- ورکرز ویلفیئر ایکٹ1971
- کم از کم اجرت (غیر ہنر مند کارکن)، ترمیم2015
- معذور افراد (روزگار اور بحالی) ایکٹ2015
- کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ، 2010
- ٹرانس جینڈر ایکٹ2018

- صوبائی

- پاکستان لیبر پالیسی، 2010
- سندھ ورکرز کمپنسیشن ایکٹ2015
- سندھ کم از کم اجرت ایکٹ2015
- سندھ ٹرمز آف ایمپلائمنٹ (اسٹینڈنگ آرڈرز) ایکٹ، 2015
- سندھ پیمنٹ آف ویجز ایکٹ2015
- سندھ بانڈڈ لیبر (ابولیشن) ایکٹ2015
- سندھ فیکٹریز ایکٹ، 2015
- سندھ پروبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ2017
- سندھ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت ایکٹ
- کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ (ترمیم)2022
- سندھ پروبیشن آف چائلڈ ایمپلائمنٹ ایکٹ2017
- سندھ مختلف معذور افراد (روزگار، بحالی اور بہبود) ایکٹ2017
- سندھ لیبر پالیسی2018
- سندھ ایمپلائز سوشل سیکیورٹی ایکٹ، 2016

سندھ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت ایکٹ 2017 قابل اطلاق مقامی قانون ہے کیونکہ یہ ایکٹ سب پر لاگو ہوتا ہے۔ صوبہ سندھ میں کام کی جگہیں، جہاں تنظیموں کو OHS پالیسیاں بنانے کی ضرورت ہے جو کہ ایکٹ کا تقاضا ہے۔ ٹھیکیدار اور سپلائرز ایکٹ کی دفعات کی تعمیل کریں گے۔

2010 میں، آئین پاکستان کی 18 ویں ترمیم کے تحت لیبر اور روزگار کے مضامین صوبوں کے حوالے کیے گئے، جس کے نتیجے میں آئین پاکستان کے آرٹیکل (270AA6) کے تحت وفاقی لیبر قوانین صوبوں پر لاگو ہو گئے۔ پاکستان میں 18 ویں آئینی ترمیم نے ملک میں لیبر ایڈمنسٹریشن سسٹم کا منظر نامہ تبدیل کر دیا ہے۔ اب صوبوں کے پاس قانون سازی اور عمل درآمد کے حوالے سے زیادہ ذمہ داری اور وسائل ہیں۔ ہر صوبے نے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی لیبر پالیسی بنائی ہے۔ KWSSIP پروجیکٹ سے متعلقہ پالیسی سندھ لیبر پالیسی، 2018 ہے۔ اس پالیسی میں اہم موضوعاتی شعبوں کو شامل کیا گیا ہے جس میں بنیادی توجہ لیبر کے معیارات کے موثر نفاذ، کام کی جگہ کی حفاظت میں بہتری، رہنے کی اجرت، بچوں سے جبری مشقت، جبری مزدوری، بیداری میں اضافہ، عمدہ کارکردگی پر مرکوز ہے۔

حکومت پاکستان نے بھی 36 ILO کنونشنز کی توثیق کی ہے، جن میں اب تک آٹھ بنیادی کنونشن شامل ہیں۔ جنوبی ایشیا کے خطے میں، پاکستان دوسرا ملک ہے جس نے کام کی جگہ پر بنیادی اصولوں اور حقوق کے بارے میں ILO کے اعلامیہ میں درج تمام آٹھ بنیادی کنونشنز کی توثیق کی ہے۔ آئی ایل او پاکستان کے باوقار کام کے مقاصد کے حصول کے لیے اپنے سہ فریقی حلقوں کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کرتا ہے۔

ILO گورننگ باڈی نے آٹھ "بنیادی" کنونشنز کی نشاندہی کی ہے، جن میں ایسے مضامین شامل ہیں جنہیں کام پر بنیادی اصول اور حقوق سمجھا جاتا ہے، جو ذیل میں درج ہیں:

- انجمن کی آزادی اور کنونشن کو منظم کرنے کے حق کا تحفظ، 1948 (نمبر 87)
- منظم اور اجتماعی سودے بازی کا حق، 1949 (نمبر 98)
- جبری مشقت کنونشن، 1930 (نمبر 29) (اور اس کا 2014 پروٹوکول)
- جبری مزدوری کنونشن کا خاتمہ، 1957 (نمبر 105)
- کم از کم عمر کا کنونشن، 1973 (نمبر 138)
- چائلڈ لیبر کنونشن کی بدترین شکلیں، 1999 (نمبر 182)
- مساوی معاوضہ کنونشن، 1951 (نمبر 100)
- امتیازی سلوک (ملازمت اور پیشہ) کنونشن، 1958 (نمبر 111)

ذمہ دار عملہ

KWSSIP/پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PIU) کی ذمہ داری: KWSSIP کا PIU پروجیکٹ کے مجموعی انتظام اور LMP کے نفاذ کا انچارج ہے۔ خریداری کے پورے عمل میں LMP کی پیروی کی جانی چاہیے۔ ٹھیکیدار اور ذیلی ٹھیکیدار کو ان کے تجربے اور قابلیت کی بنیاد پر شفاف طریقے سے بھرتی کیا جانا چاہیے۔

نگرانی کنسلٹنٹ کی ذمہ داریاں: نگران کنسلٹنٹس کنٹریکٹرز کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں گے ان کے مختلف ذیلی پروجیکٹوں کے تحت تجویز کردہ ڈیزائنوں کے نفاذ، متعین رہنما اصولوں کے ساتھ سول کاموں کی تعمیل، اور ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبوں کے نفاذ میں۔ ان کے دائرہ کار میں مزدوروں کے کام کے حالات کے ساتھ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظتی اقدامات پر عمل درآمد اور نگرانی بھی شامل ہوگی۔

ٹھیکیداروں کی ذمہ داریاں: اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ LMP کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں، ٹھیکیدار کو لیبر اور OHS کے نمائندوں کو مقرر کرنا چاہیے۔ ٹھیکیدار کو PIU کو تمام واقعات کی ماہانہ رپورٹ فراہم کرنی چاہیے۔ ٹھیکیدار ملازمین کو ذاتی حفاظتی ساز وسامان اور حفاظتی احتیاطی تدابیر کے استعمال کی تعلیم/تربیت دینے کا ذمہ دار ہے۔ ٹھیکیداروں کو اس LMP میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ریکارڈ رکھنا چاہیے۔ PIU کسی بھی وقت ریکارڈ کی درخواست کر سکتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ لیبر قوانین پر عمل کیا جاتا ہے۔ PIU مہینے میں کم از کم ایک بار ریکارڈ کا حقیقی سے موازنہ کرے گا اور اگر ضروری ہو تو فوری اصلاحی کارروائی کا حکم دے سکتا ہے۔ پروجیکٹ کے عملے کو KWSB کے موجودہ شکایات کے طریقہ کار تک رسائی حاصل رہے گی۔ ٹھیکیداروں کو ان ملازمین کے لیے شکایت کے ازالے کا نظام قائم کرنے کی ضرورت ہوگی جو LMP میں فراہم کی گئی کم از کم ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ ہر ماہ، PIU کا سماجی ترقی کا ماہر تمام ریکارڈز کو ختم کرے گا۔ ہر ٹھیکیدار کی گاڑی کا ہر وقت ایک مصدقہ حفاظتی افسر کے ذریعے انتظام کیا جانا چاہیے۔ ٹھیکیدار کو ضروری ہدایات فراہم کرنا ہوں گی۔ ٹھیکیدار کے ملازمین کو سیفٹی آفیسر کی طرف سے ہدایت کی جائے گی۔

پالیسیاں اور طریقہ کار

پراجیکٹ کے تمام عملے اور ٹھیکیداروں کو پراجیکٹ مینجمنٹ کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ معاہدوں کا مسودہ ماحولیاتی اور سماجی معیار ESS 2 اصولوں اور سندھ لیبر قوانین کے مطابق ہونا چاہیے، اور بھرتی کے تمام عمل شفاف ہونے چاہئیں۔ تیار کردہ تمام نشانیاں سندھی یا اردو زبانوں میں ہوں جہاں تک قابل عمل ہوں۔

لیبر قوانین اور طریقہ کار کی تعمیل کے حصے کے طور پر، پروجیکٹ ٹیم عمل درآمد کے لیے درج ذیل طریقہ کار کا مسودہ تیار کرے گی:

- واقعات/بیماریوں کی رپورٹنگ اور انویسٹی گیشن
- ویسٹ مینجمنٹ کا طریقہ کار
- ہاؤس کیپنگ کا طریقہ کار

- خطرے کی شناخت اور خطرے کی تشخیص کا طریقہ کار
- تربیت کا طریقہ کار بشمول انڈکشن ٹریننگ
- ٹول باکس ٹاکس
- کام کے محفوظ نظام-بلندیوں پر کام، گرم کام، برقی ہائی ٹینشن/لو ٹینشن (HT/LT) کام، کھدائی، محدود جگہیں (کام کرنے کی اجازت)
- ذاتی حفاظتی سامان
- ایمرجنسی رسپانس کا طریقہ کار
- ماہانہ رپورٹنگ کا طریقہ کار
- کیمپ مینجمنٹ کا طریقہ کار
- کیمپ سائٹ اور تعمیراتی جگہ پر کھانے اور پینے کے پانی کا انتظام
- پروجیکٹ سائٹ سیکیورٹی کا طریقہ کار
- COVID 19 کی پیمائش کا طریقہ کار
- اندرونی آڈیٹنگ کا طریقہ کار
- WB/AIIB، سرکاری ایجنسیوں کے دوروں کا انتظام
- ایندھن، خطرناک مادوں کا ذخیرہ
- بھاری سامان اور اوور ہیڈ کرینوں کا آپریشن اور دیکھ بھال
- چائلڈ لیبر سے بچنے کے طریقہ کار
- SEA/SV روک تھام کے طریقہ کار۔

ملازمت کی عمر

انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) کے گائیڈنس نوٹ 2 اور سندھ پروبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2017 کے مطابق، 18 سال سے کم عمر کے کسی کو بھی پروجیکٹ سائٹ پر کام کرنے کے لیے نہیں رکھا جا سکتا ہے۔ بھرتی کے عمل میں یہ واضح ہونا چاہیے کہ امیدواروں کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز (CNICs) کی جانچ کیسے کی جائے گی، تاکہ 18 سال سے کم عمر کسی کو بھی سائٹ پر ملازمت پر نہیں رکھا جا سکتا۔ درخواست گزار کے اصل شناختی کارڈ کا بھی معائنہ اور تصدیق کرنا ضروری ہے۔

سندھ پروبیشن آف ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2017 میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی نوعمر ورکر (جس کی عمر 14 سے 18 سال کے درمیان ہے) کو سائٹ (سائٹ) پر تربیت کے لیے رکھا جائے، اسے تکنیکی آلات سے دور رکھا جائے اور اسے کوئی بھاری کام نہ دیا جائے۔

ملازمت کی شرائط و ضوابط

پراجیکٹ ملازمین پر لاگو ہونے والی ملازمت کی شرائط وضوابط جیسا کہ لیبر رولز میں بیان کیا گیا ہے ان تمام پروجیکٹ ملازمین پر لاگو ہوں گے جنہیں پروجیکٹ پر کام کرنے کے لیے تفویض کیا گیا ہے (براہ راست کارکنان)۔ پارٹ ٹائم ڈائریکٹ ورکرز کی شرائط وضوابط کا تعین ان کے انفرادی معاہدوں سے ہوتا ہے۔ KWSB اپنے تمام ملازمین اور ممکنہ ملازمین کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جہاں ہر ایک کے ساتھ عزت اور وقار کے ساتھ برتاؤ کیا جاتا ہے اور جہاں سب کے لیے یکساں مواقع موجود ہیں۔ پراجیکٹ ورکرز کے کام کے عام اوقات ہفتے کے 5 دن، یا 40 گھنٹے کام کے ہفتے، کھانے کے وقت کے علاوہ روزانہ 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

ہر پروجیکٹ ورکر اختتام ہفتہ (ہفتہ اور اتوار) کے دوران 2 دن کے آرام کا حقدار ہے۔ ورکرز صوبے کی طرف سے تسلیم شدہ باقاعدہ تعطیلات پر بھی آرام کے دن کے حقدار ہوں گے۔ میٹرنٹی اینڈ بینیفٹس آرڈیننس 1958 کے تحت حاملہ خواتین کو مکمل تنخواہ کے ساتھ 12 ہفتوں کی چھٹی دی جاتی ہے۔ آجر کے لیے زچگی کی چھٹی پر خاتون کارکن کو برخاست کرنا غیر قانونی ہے۔

صوبائی حکومتیں کم از کم اجرت آرڈیننس، 1961 کے سیکشن (3) کے تحت اجرت کی شرحوں کا فیصلہ کرنے کے لیے کم از کم اجرت بورڈ تشکیل دیتی ہیں جن پر سالانہ نظر ثانی کی جاتی ہے۔ ورکرز ویلفیئر قانون سازی میں ایمپلائیز اولڈ ایج بینیفٹ 1976 (بڑھاپے کی پنشن، بڑھاپے کی گرانٹ، ناکارہ ہونے، اور بیوہ پنشن کی دفعات کے ساتھ) شامل ہیں۔ معاہدہ ختم کرنے کے لیے، ملازمت سے تعلق منقطع کرنے سے پہلے ایک ماہ کا نوٹس دیا جانا چاہیے یا نوٹس کے بدلے میں ایک ماہ کی اجرت کی ادائیگی فراہم کی جا سکتی ہے۔ قانون آجر کو اس کے پیچھے وجہ بتاتے ہوئے تحریری طور پر برطرفی کا سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کا بھی پابند کرتا ہے۔ کام کی مدت کے دوران کارکن کی طرف سے کسی چوٹ، بیماری یا حادثے کی اطلاع ہائرنگ اتھارٹی یا اس کے نمائندے کے ذریعے قریبی کلینک یا ہسپتال تک پہنچائی جائے گی۔ اجتماعی سودے بازی کو مزدوروں کا ٹریڈ یونینوں کا حصہ بننے کا بنیادی حق بھی کہا گیا ہے۔

ورکرز کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

صنعتی تعلقات آرڈیننس 2002 (IRO) کے آرٹیکل 46 کے مطابق، ایک کارکن کسی بھی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت ضمانت یافتہ یا محفوظ کردہ کسی حق کے سلسلے میں اپنی شکایت لے سکتا ہے۔ PIU پراجیکٹ ورکرز کے لیے ایک GRM قائم کرے گا (یا مجموعی GRM میں انتظامات کرے گا) تاکہ پراجیکٹ کی تاثیر سے پہلے قابل اطلاق قومی اور صوبائی قوانین اور ESS2 کے مطابق لیبر یا کام کی جگہ سے متعلق خدشات کو دور کیا جا سکے۔ ورکرز GRM ,WB-ESS2 کے لیبر اور ورکنگ کنڈیشنز کی ضروریات پر مبنی ہوگا۔ PIU کے E&S ماہرین کارکنوں کی شکایات کی ریکارڈنگ اور تصفیہ کی نگرانی کریں گے اور PIU کو اپنی ماہانہ پیش رفت رپورٹس میں رپورٹ کریں گے۔ اس عمل کی پیروی GRM فوکل پوائنٹ، E&S ماہرین کریں گے جو پروجیکٹ کے GRM کے ذمہ دار ہوں گے۔ تمام متعلقہ ذمہ دار عملہ کام سے متعلق کسی بھی مسائل اور خدشات پر بات

چیت کرنے کے لیے پراجیکٹ ورکرز کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگیں کریں گے۔ کسی کارکن کی طرف سے اٹھائی گئی ہر شکایت کو PIU اور ٹھیکیداروں کی طرف سے اس طرح کی شکایت کو دور کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات کے ساتھ دستاویز کیا جائے گا۔

کنٹریکٹ مینجمنٹ

PIU اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ٹھیکیدار قابل اعتماد اور قانونی طور پر رجسٹرڈ ہیں جن میں لیبر مینجمنٹ کے قائم کردہ طریقے ہیں جو اس LMP کی پابندی کرتے ہیں۔ ایک شق جس میں ٹھیکیداروں کو موجودہ OHS، لیبر، اور ورکرز کے تحفظ کے قوانین کی پابندی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ان کے ساتھ تمام معاہدوں میں شامل کی جائے گی۔ PIU اس بات پر اپ ڈیٹ رہے گا کہ ٹھیکیدار کرایہ پر لی جانے والی مدد کے سلسلے میں کس طرح کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، خاص طور پر اس بات پر توجہ دیتے ہوئے کہ وہ اپنے تحریری معاہدوں کی کتنی اچھی طرح پابندی کرتے ہیں۔

کمیونٹی ورکرز

اس منصوبے کے تحت کمیونٹی ورکرز کا تصور نہیں کیا گیا ہے۔

پرائمری سپلائی ورکرز

پروجیکٹ کے تحت تعمیراتی کام میں مجوزہ کاموں کو انجام دینے کے لیے ضروری تعمیراتی سامان فراہم کرنے کے لیے بنیادی سامان کی شمولیت کی ضرورت ہوگی۔ PIU اور کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت/ تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی سامان کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ PIU تعمیراتی کاموں کے تحت سامان اور سامان کی ضروریات کی خریداری کی نگرانی کرے گا۔ پروجیکٹ کنٹریکٹرز انہی شرائط کے تحت مواد اور آلات کی خریداری اور فراہمی کے ذمہ دار ہوں گے، اور ان کے معاہدے کے معاہدوں میں OHS پہلوؤں کی وضاحتیں ہوں گی۔ پرائمری سپلائرز کے لیے سورسنگ کرتے وقت، پراجیکٹ کے لیے ایسے سپلائرز کو چائلڈ لیبر/ زبردستی مزدوری کے خطرے اور حفاظت کے سنگین خطرات کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہوگی۔ PIU اور کنسلٹنٹس اس طرح کے خطرے کی شناخت/ تشخیص کے بعد سپلائرز سے بنیادی سامان کی خریداری کا جائزہ لیں گے اور اس کی منظوری دیں گے۔ جہاں مناسب ہو، پروجیکٹ کو چائلڈ لیبر/ زبردستی مزدوری اور کام کی حفاظت سے متعلق تمام پرچیز آرڈرز اور پرائمری سپلائرز کے ساتھ معاہدوں میں مخصوص تقاضے شامل کرنے کی ضرورت ہوگی۔